

## 131114 - خاوند نے بیوی کو طلاق دی تو وہاں موجود ایک شخص نے کہا اس سے رجوع کر لیا گیا ہے

### سوال

ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دی تو طلاق دیتے وقت وہاں کچھ لوگ موجود تھے ان میں سے ایک شخص کہنے لگا: اس سے رجوع کر لیا گیا، لیکن مرد اور عورت خاموش رہے اور انہوں نے کوئی بات نہیں کی تو کیا یہ رجوع صحیح ہو گا یا نہیں؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

نہیں یہ رجوع شمار نہیں ہوگا، کیونکہ طلاق دینے والے شخص نے کچھ نہیں کہا، اور جب خاوند نے اسے ایک یا دو طلاقیں دی ہوں تو اسے دوران عدت رجوع کرنے کا حق ہے، یعنی اگر اسے حیض آتا ہے تو تین حیض مکمل ہونے سے قبل، اور اگر اسے حیض نہیں آتا چاہے چھوٹی ہو یا بڑی عمر کی تو تین ماہ مکمل ہونے سے قبل رجوع کا حق ہے۔

اگر خاوند عدت کے اندر اندر تین حیض آنے سے یا پھر۔ اگر اسے حیض نہیں آتا تو۔ تین ماہ مکمل ہونے سے قبل بیوی سے رجوع کر لیتا ہے تو اس کا رجوع صحیح ہوگا، وہ رجوع کرتے ہوئے کہے: میں نے اپنی بیوی سے رجوع کر لیا، یا اسے روک اور رکھ لیا، یا میں نے اس سے رجوع کر لیا، جب وہ یہ الفاظ کہہ لے تو رجوع مکمل ہو جائیگا، لیکن شرط یہ ہے کہ یہ دوران عدت ہو، اور سنت یہ ہے کہ رجوع کرتے وقت دو گواہ بنا لے۔

رہا وہاں موجود کسی دوسرے شخص کا کہنا: اس عورت سے رجوع کر لیا گیا ہے، اور طلاق دینے والا شخص خاموش رہے تو یہ کلام کوئی فائدہ نہیں دے گی، اور اگر یہ آخری یعنی تیسری طلاق تھی تو پھر اس میں رجوع ہو ہی نہیں سکتا " انتہی

فضیلة الشيخ عبد العزيز بن باز رحمه الله .